رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ | ہفتہ ۲۶ ذیقعد ۱۴۰۱ھ، ۲۶ تبوک ۱۳۶۰ ہش، ۲۶ ستمبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۱۸

نائیجیریا میں ایک احمدیہ سکول کو حکومت کی طرف سے ۱۴۰ ایکڑ زمین کا عطیہ

سینکڑوں طالب علموں نے داخلہ کیلئے درخواستیں دیں صرف ۹۰ کو داخلہ مل سکا

پلیٹو سٹیٹ (نائیجیریا) کے علاقہ میں تدریس اور رشد و ہدایت کے نئے مراکز کا قیام

مجاہدین جماعتِ احمدیہ کی دن رات کی محنت و کوشش میں اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی برکت ڈالی ہے اور وہاں کی حکومت کی درخواست پر جماعت کو اس علاقہ میں امسال جنوری میں دو نئے سیکنڈری سکولز کھولنے کی توفیق دی ہے۔ ایک سکول پلیٹو سٹیٹ کے اونڈا نامی گاؤں میں قائم ہوا اور دوسرا آرا نامی گاؤں میں جاری ہوا ہے۔

اونڈا سیکنڈری سکول کے پرنسپل مکرم عبدالحی طاہر صاحب اپنی جون کی خوشکن رپورٹ میں رقمطراز ہیں:-

۱- اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے داخلہ کے لیے درخواستیں دینے والے سینکڑوں طلبہ میں سے صرف ۹۰ طلبہ کو سکول میں داخلہ دیا گیا۔

۲- ایریا انسپکٹر آف ایجوکیشن نے سکول کا معائنہ کیا اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے سکول کا نظم و ضبط اور ریکارڈ جو کہ UP TO DATE تھا۔ ملاحظہ کرنے پر اس کی زبردست تعریف کی۔ اس کامیاب معائنہ کے بعد سکول کی کیپٹل گرانٹ کے لیے کمشنر صاحب آف ایجوکیشن کو درخواست دے دی گئی۔ احباب اس میں کامیابی کے لیے دعا فرمائیں۔

۳- حکومتِ نائیجیریا نے سکول کی کارکردگی نظم و ضبط اور نیک شہرت کے علاوہ جماعتِ احمدیہ کی طبی اور تعلیمی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے سکول کو ۱۴۰ ایکڑ زمین اپنے تعمیراتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے عطیہ کے طور پر عنایت کر دی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۴- تبلیغی مساعی!

ہمارے اساتذہ بھی اپنے مبلغین بھائیوں سے کسی طرح پیچھے نہیں رہتے اور موقعہ ملتے ہی تبلیغ اسلام کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں پرنسپل صاحب اور ایریا انسپکٹر آف ایجوکیشن کو ایک ایک کاپی انگریزی ترجمہ قرآن اور کتاب TEACHING OF ISLAM پیش کیا جو انہوں نے باوجود عیسائی ہونے کے بخوشی قبول کیا۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مجاہدین کو اسلام و احمدیت کی بے لوث خدمت کی توفیق دیتا چلا جاوے۔ آمین۔

(مرسلہ: مجلس نصرت جہاں ربوہ)

اودیری ہسپتال (نائیجیریا) کی عمارت کا نقشہ منظور ہو گیا

جماعتِ احمدیہ کے تحت قائم ہونے والے آٹھویں ہسپتال کی بعض مزید تفاصیل

بین الاقوامی جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ سال دنیا کے تین براعظموں کے تیرہ ممالک کے تبلیغی و تربیتی دورہ کے دوران مورخہ ۱۸ اگست ۱۹۸۰ء کو سرزمین نائیجیریا کو اپنے قدم میمنت سے نوازا تھا۔ ۱۹ اگست کی ایک پُرہجوم پریس کانفرنس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا تھا کہ جماعتِ احمدیہ مشرقی نائیجیریا میں تبلیغ اسلام کے علاوہ ایک بڑے ہسپتال کے قیام کی کوشش کر رہی ہے اور یہ بات مقامی لوگوں کے مفاد میں ہے کہ ہم وہاں تبلیغ و خدمت کے کام کریں تاکہ وہ لوگ راہِ حق پا سکیں۔

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ حضور ایدہ اللہ نے آج سے ایک سال قبل جس پروگرام کا اعلان فرمایا تھا اسے جماعتِ احمدیہ نائیجیریا نے ایک سال کے قلیل عرصہ میں محنت و دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ عملی جامہ پہنا دیا۔ اس ایک سال کے دوران اس علاقہ میں دو نئی مساجد اور ایک ہسپتال کا قیام عمل میں آگیا ہے چنانچہ ۱۶ اگست کو "احمدیہ ہسپتال اودیری" کی آخری منظوری مل گئی ہے اور وہاں ڈاکٹر مبشر احمد صاحب سلیم ابن مکرم مولانا محمد احمد صاحب جلیل نے کام شروع کر دیا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس نئے پروجیکٹ کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور اس علاقہ میں جو عیسائیت اور بدھ مذہب کا گڑھ ہے اسے تبلیغ اسلام کا موثر ذریعہ بنا دے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ نائیجیریا میں نصرت جہاں کی بابرکت سکیم کے تحت یہ جماعت کا پانچواں ہسپتال ہے (دو ہسپتال ان کے علاوہ تحریکِ جدید کے تحت کام کر رہے ہیں۔)

اس علاقہ میں بنیادی ضروریات (جو کسی رفاہی پروجیکٹ کو شروع کرنے کے لیے از حد ضروری ہوتی ہیں) کے ناپید ہونے کی وجہ سے عام تاثر یہ ہے کہ کوئی مسلم تنظیم ایسی نہیں ہو سکتی جو کوئی رفاہی کام یہاں انجام دے سکے لیکن اس روایتی پبلک تاثر کو غلط ثابت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے جماعت کی مخلص کوشش اور محنت کو نوازا۔ امیر صاحب نائیجیریا محترم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد کی رپورٹ کے مطابق یہ ہسپتال اودیری میں ایک کرایہ کی بلڈنگ میں شروع کیا گیا ہے مگر اصل پروگرام یہ ہے کہ اودیری کے قریب ایک شاہراہ پر واقع مقام ABENZE میں ایک ہسپتال کی صورت میں قائم کیا جائے اس غرض کے لیے ایک بڑا قطعہ زمین حاصل کر کے ہسپتال کا نقشہ تیار کرا لیا گیا ہے اور گورنمنٹ سے منظور بھی ہو گیا ہے الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

باقی صفحہ ۸ پر

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ: ۲۳ تبوک ستمبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"عام طبیعت اچھی ہے، مگر دانت میں تکلیف ہے۔"

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے حضور انور ایدہ اللہ کو صحت کامل عطا کرے۔ آپ کو ہر قسم کے ہم و غم اور دکھ و تکلیف سے بچائے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر زیادہ ہو جانے اور کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحت کامل عطا کرے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے آمین۔

ضلع لاہور میں سالانہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی سالانہ تربیتی کلاس مورخہ ۲ اکتوبر ۱۹۸۱ء بروز جمعہ صبح آٹھ بجے مسجد دارالذکر لاہور میں منعقد ہوگی۔ اس کلاس میں بزرگانِ سلسلہ، خدام کی تدریس فرمائیں گے۔ نیز سوال و جواب کی انتہائی دلچسپ محفل بھی ہوگی۔ ضلع اور شہر لاہور سے تعلق رکھنے والے تمام خدام اور اطفال سے شرکت کی درخواست ہے۔

(عبدالمالک ناظم اشاعت
مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ● قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۶ ذیقعدہ ۱۴۰۱ھ

۲۶ تبوک ۱۳۶۰ ہش

انسان کی عجلت پسندی اور اس کی تباہ کاری

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس امر کا صراحت سے ذکر کیا ہے کہ گمراہی و ہدایت کے راستوں کو کھول کھول کر بیان کر دیا گیا ہے اور پھر انسان کو ایسے قوے دیئے گئے ہیں کہ جن سے کما حقہ کام لے کر وہ ہدایت و گمراہی اور نیکی و بدی میں تمیز کر سکتا ہے اور اس طرح بدی کی راہ سے بچ کر نیکی کے راستہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔ لیکن ہوتا یہی ہے کہ اکثر لوگ ان قوٰی سے کام نہ لے کر گمراہی کی طرف دوڑ کر جاتے اور اس کی پستیوں میں اتر جاتے ہیں۔ حالانکہ انہیں چاہیئے یہ تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ قوے سے کام لے کر ہدایت کے راستہ پر گامزن ہوتے اور اس طرح روحانی رفعتوں کو طے کر کے اس بلندی پر جا پہنچتے جس تک پہنچنا ان کے فرائض منصبی میں شامل کیا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس امر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَہٗٓ اَحَدٌ ۝ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ عَیْنَیْنِ ۝ وَلِسَانًا وَّ شَفَتَیْنِ ۝ وَ ھَدَیْنٰہُ النَّجْدَیْنِ ۝ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَۃَ ۝ (البلد آیات ۸ تا ۱۲)

ترجمہ:۔ کیا وہ (یعنی انسان) سمجھتا ہے کہ اسے کوئی دیکھنے والا نہیں (حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ اس کی ایک ایک حرکت ہماری نگاہ میں ہے) کیا ہم نے اس کے لئے دو آنکھیں نہیں پیدا کیں۔ اور (کیا) زبان بھی اور دو ہونٹ بھی (پیدا نہیں کئے) پھر (یہ قوٰی عطا کرنے کے بعد) ہم نے اسے (ہدایت اور گمراہی کے) دونوں راستے بھی بتا دیئے ہیں (مگر) وہ پھر بھی چوٹی پر نہ چڑھا (یعنی ہدایت کی راہ اختیار کر کے روحانی رفعتیں طے کرنے کی طرف تو مائل نہ ہوا بلکہ گمراہی کے راستہ پر چل کر پستیوں میں جا اترا۔)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے یہی بتایا ہے کہ آنکھیں، زبان، ہونٹ اور دوسرے قوٰی انسان کو اسی لئے دیئے گئے ہیں کہ وہ ظاہری اور باطنی آنکھوں سے کام لے کر گمراہی کے راستہ سے بچے اور ہدایت کے راستہ پر گامزن ہو اور اگر کوئی مشکل پیش آئے تو زبان اور ہونٹوں کے ذریعہ صاحبان بصیرت سے پوچھ کر اور اسی طرح دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے راہ نمائی کا طالب ہو کر اس مشکل کو دور کرنے میں کوشاں ہو اور اس طرح پستی کی طرف جانے کی بجائے بلندی کی طرف اپنا سفر جاری رکھے۔ لیکن انسان ان قوٰی سے کام نہ لے کر اکثر و بیشتر بلندی کی طرف چڑھنے کی بجائے پستی کی طرف جانے کو ترجیح دیتا ہے۔

انسان کی اس کمزوری کی وجہ اس کی عجلت اور سہل پسندی ہے۔ وہ فوری فائدہ کی طرف لپکتا ہے خواہ وہ کتنا ہی عارضی اور دھوکہ پر مبنی ہو۔ ایسے فائدے کو جس کی دیر میں ملنے کی توقع ہو خواہ وہ کتنا ہی حقیقی اور دیرپا کیوں نہ ہو وہ خاطر میں نہیں لاتا۔ اس کی یہ عجلت اور سہل پسندی اسے نیکی کی طرف آنے نہیں دیتی اور اسے شر کی طرف کھینچ کر لے جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی اس کمزوری کا بھی ذکر کیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَیَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَہٗ بِالْخَیْرِ ؕ وَکَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝ (بنی اسرائیل آیت ۱۲)

ترجمہ:۔ اور انسان شر کو (اسی جوش سے) بلاتا ہے جس جوش سے اللہ اس (بندہ) کو خیر کی طرف بلا رہا ہوتا ہے اور انسان بڑا ہی جلد باز واقع ہوا ہے۔

ایسے انسان کا پورے جوش سے شر کو اپنی طرف بلانا اور خدا کے بلانے پر خیر کی طرف نہ آنا یہی ہوتا ہے کہ وہ دنیا کی آنی فانی زینتوں پر فریفتہ ہو کر ان کے حصول میں سرگرداں رہتا ہے اور آخرت کو فراموش کر کے وہاں کی دائمی نعمتوں اور وہاں کی ہمیشہ قائم رہنے والی راحتوں سے اپنے آپ کو محروم کر لیتا ہے۔ دنیوی زینتوں کے حصول کی خواہش کو اللہ تعالیٰ نے انسان کی عجلت پسندی سے تعبیر کیا ہے اور اسی لئے فرمایا ہے وَکَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا۔ خدا تعالیٰ ایسے لوگوں کو ان کی خواہش کے مطابق جلدی حاصل ہونے والا دنیوی فائدہ دیدیتا ہے اور نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ وہ اخروی زندگی کی لازوال اور بے مثال نعمتوں اور راحتوں سے یکسر بے نصیب و محروم قرار دے دیئے جاتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے انجام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

مَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْعَاجِلَۃَ عَجَّلْنَا لَہٗ فِیْھَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِیْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَہٗ جَھَنَّمَ ۚ یَصْلٰھَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَۃَ وَسَعٰی لَھَا سَعْیَھَا وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِکَ کَانَ سَعْیُھُمْ مَّشْکُوْرًا ۝ کُلًّا نُّمِدُّ ھٰٓؤُلَآءِ وَھٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّکَ ؕ وَمَا کَانَ عَطَآءُ رَبِّکَ مَحْظُوْرًا ۝ اُنْظُرْ کَیْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَھُمْ عَلٰی بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَۃُ اَکْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَکْبَرُ تَفْضِیْلًا ۝

(بنی اسرائیل آیات ۱۹ تا ۲۲)

ترجمہ:۔ جو شخص (صرف) دنیا کا خواہاں ہو ہم اس قسم کے لوگوں میں سے جس کو چاہتے ہیں اس دنیا میں کچھ جلدی والا (دنیوی) فائدہ دے دیتے ہیں۔ اس کے بعد اس کے لئے جہنم (کا عذاب) مقرر کر دیتے ہیں۔ جس میں وہ الزام لگوا کر اور دھتکارا جا کر داخل ہو جاتا ہے۔ اور جن لوگوں میں ایمان کی حالت میں آخرت کی خواہش کی اور اس کے لئے اس کے مطابق کوشش (بھی) کی تو (یاد رکھو) ایسے ہی لوگ ہیں جن کی کوشش کی قدر کی جائے گی۔ ہم سبھی کو مدد دیتے ہیں ان کو بھی (یعنی دین والوں کو بھی) اور ان کو بھی (یعنی دنیا والوں کو بھی) (اور یہ مدد) تیرے رب کی عطا میں سے ہے اور تیرے رب کی عطا (کسی خاص گروہ سے) روکی نہیں جاتی۔ دیکھ کس طرح ہم نے (دنیوی سامانوں کی رو سے بھی) ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہوئی ہے اور آخرت کی زندگی تو یقیناً (اور بھی) بڑے درجات والی اور زیادہ فضیلت والی (زندگی) ہوگی۔

ان جملہ آیات سے ظاہر ہے کہ ہر چند کہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت اور گمراہی کی راہیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں اور نیکی اور بدی کے فرق کو اچھی طرح واضح کر دیا ہے پھر بھی اکثر انسان اپنی عجلت پسندی کی وجہ سے جلد حاصل ہونے والے دنیوی فائدہ کی خاطر آخرت کے دائمی اور مستقل فائدہ کو نظر انداز کر دیتے ہیں اور دنیا کمانے میں منہمک ہو کر گمراہی اور شر کی راہیں اختیار کرنے میں ذرہ بھر عار محسوس نہیں کرتے۔ یہ لوگ چند روزہ عیش و آرام کی خاطر آخرت کا دائمی عذاب مول لے رہے ہوتے ہیں اور اپنی عجلت پسندی کی تباہ کاری سے یکسر غافل ہوتے ہیں۔

انسان کی عافیت اسی میں ہے کہ وہ دنیوی زندگی کے چند روزہ عیش و آرام کے فریب میں نہ آئے بلکہ آخرت کی دائمی راحتوں اور لازوال و بے مثال نعمتوں کے حصول کو اپنا مطمح نظر بنائے تاکہ اسے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو اور وہ اس دنیا میں بھی خدا کی پناہ میں ہونے کے باعث خوف اور حزن سے مخلصی پائے اور آخرت کی دائمی راحتوں کا بھی وارث قرار پائے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو عجلت پسندی اور اس کی تباہ کاری سے اپنے آپ کو بچاتے ہیں کامیاب ہوتے ہیں اسی لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

وَقَلِیْلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ ۝ (سبا آیت ۱۴)

اور میرے بندوں میں سے بہت کم شکر گزار ہوتے ہیں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے۔ (منیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سونگیا (تنزانیہ) میں تبلیغ احمدیت

مکرم ملک رفیق احمد صاحب مبلغ مقیم سونگیا (تنزانیہ):

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجھے یہاں آئے ۶ ماہ کا عرصہ ہو گیا ہے اور اس عرصہ میں خدا تعالیٰ نے مختلف رنگوں میں ہماری تائید و نصرت کے بہت سے مواقع پیدا کئے جس کی وجہ سے جماعت کی ترقی اور عزت میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

۷۵ء کے شروع میں دوسرے مہینہ کی ۱۵ تاریخ کو پہلی دفعہ خاکسار سونگیا شہر میں پہنچا۔ یہ شہر ہمارے پاکستان کے شہروں کے مقابلہ میں تو گاؤں ہی نظر آتا ہے لیکن یہاں تعریف کے مطابق شہر بلکہ کمشنری کا صدر مقام ہے۔ سطح سمندر سے بلند ہونے کی وجہ سے موسم نہ گرم ہے نہ سرد بلکہ سارا سال درمیانی سی حالت رہتی ہے۔ ان دنوں جولائی میں موسم سرما کی وجہ سے قدرے ٹھنڈک ہے۔ اکتوبر کے مہینہ میں جب گرمی بڑھنا شروع ہوگی تو بارشیں شروع ہو جائیں گی اور یہ بارشوں کا سلسلہ پانچویں مہینہ کے آخر تک جاری رہتا ہے۔

دار التبلیغ اور مسجد:

کافی عرصہ سے ہمیں پلاٹ مل گیا تھا لیکن تعمیر کے کام میں مختلف رکاوٹوں کی وجہ سے اس کی طرف توجہ نہ ہو سکی۔ ۷۹ء میں خاکسار پاکستان چلا گیا اور ۸۱ء میں جب فروری میں سونگیا پہنچا تو میرا پروگرام یہی تھا کہ اب کی بار اس طرف توجہ کی جائے گی کیونکہ جماعت کا مکان اور مسجد نہ ہونے کی وجہ سے میں اس بات پر مجبور تھا کہ ایک ایسے مکان میں رہوں جو بالکل ایک طرف ہے اور اس طرح تبلیغ کے کام میں وسعت پیدا نہیں ہو رہی تھی۔

خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے پہلے ہی خطبہ جمعہ میں یہ بات تفصیل سے جماعت کے سامنے رکھی کہ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے ہر قسم کی قربانیوں کے لئے تیار ہو جائیں اور ان تین سالوں میں ہمارا یہی سب سے بڑا کام ہے کہ مسجد اور دار التبلیغ کی تعمیر کا کام مکمل ہو جائے اور اس طرح تنزانیہ میں ہمارا پانچواں بڑا مشن وجود میں آئے۔

سنگ بنیاد کی تقریب:

مقامی دوستوں نے اس کام کے لئے مجھ سے بہت تعاون کیا اور تھوڑے ہی وقت میں اتنی رقم جمع کر دی کہ کام شروع کیا جا سکے۔ چنانچہ خاکسار نے امیر و مشنری انچارج مکرم مولانا محمد منور صاحب کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ یہاں تشریف لائیں اور سنگ بنیاد رکھیں چنانچہ آپ ۲۳ مئی کو یہاں بذریعہ طیارہ تشریف لائے اور ۲۶ تاریخ کو پروگرام کے مطابق سنگ بنیاد کی تقریب عمل میں آئی۔

اس موقعہ پر کرسیوں کا انتظام کیا گیا تھا اور مین روڈ پر اپنے پلاٹ میں مہمانوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ دن کے ساڑھے تین بجے تک سب مہمان جن میں جماعت احمدیہ Kilanga- Namtumbo اور Ilanga. سے آئے ہوئے دوست بھی شامل تھے۔ کرسیوں پر تشریف لے آئے۔ پروگرام کے مطابق مکرم طیب امبوالا صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ مکرم عبد الرحمان صاحب مکتیلا نے اپنی نظم پڑھی جو اس موقعہ کے لئے تیار کی گئی تھی۔ بعد میں خاکسار نے آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور مکرم آدم نینڈی صاحب سیکرٹری جماعت ہذا نے مکرم امیر صاحب کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔ مکرم محمد دادی صاحب پریذیڈنٹ جماعت نے مہمانوں اور امیر صاحب کو خوش آمدید کہا۔ آخر میں مکرم مولانا محمد منور صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا جس میں جماعت کے قیام اور دار التبلیغ اور مسجد کی تعمیر کے مقاصد کو وضاحت سے ۱½ گھنٹہ تک بیان کیا۔ اس خطبہ کے بعد مکرم امیر صاحب تمام حاضرین کے ساتھ مسجد کے سنگ بنیاد کے لئے تشریف لائے۔ ایک اینٹ پر دعائیں کیں اور بنیاد میں رکھا جس کے بعد خاکسار نے بھی ایک اینٹ دعاؤں کے ساتھ رکھی۔ بعد میں پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ سونگیا اور آنے والے مہمانوں میں سے مسلمانوں کی تنظیم کے ضلعی مولوی صاحب اور سیاسی پارٹی کے اس محلہ کے صدر نے بھی ایک ایک اینٹ رکھی۔

مسجد کی تقریب کے بعد سب حاضرین دار التبلیغ کی طرف آئے۔ سب سے پہلے مکرم امیر صاحب مولانا محمد منور صاحب نے اینٹ رکھی بعد میں خاکسار، سیکرٹری جماعت ہذا، پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ Namtumbo اور پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ Kilanga Ilanga نے بھی ایک ایک اینٹ رکھی اور دوسرے مسلمانوں میں سے آنے والوں میں سے معزز بزرگ دوست مکرم Halidu Todoa. نے بھی ایک اینٹ رکھی۔

سنگ بنیاد رکھے جانے کی اس تقریب کے بعد سب مہمان واپس کرسیوں پر تشریف لے آئے اور سب کی خدمت میں کوکا کولا اور فانٹا پیش کیا گیا۔ شہر کے درمیان میں اس غیر آباد پلاٹ میں ہماری یہ تقریب گزرنے والوں کی توجہ کا مرکز تھا۔ سب حاضرین خوش تھے اور گزرنے والے بھی کہ اس پلاٹ میں بھی آبادی کے آثار پیدا ہو رہے ہیں۔

مثالی وقار عمل:

مسجد کی تعمیر کے لئے سب سے بڑا مسئلہ اینٹوں کا تھا اور اس کے لئے دوستوں کے تعاون کی ضرورت تھی نیز اس پلاٹ میں گھاس اور جھاڑیاں تھیں ان کو صاف کرنا بھی بہت بڑا کام تھا۔ اس کے لئے دوستوں کو تحریک کی گئی۔ چنانچہ فوری طور پر بڑی بڑی درانتیاں جنہیں کھڑے ہو کر استعمال کیا جاتا ہے۔ لائی گئیں اور خاکسار بمع دوسروں کے جو تعداد میں ۱۹ تھے اس کام میں مشغول ہوئے اور پلاٹ کا ½ حصہ صاف کیا

جس کے بعد جماعت احمدیہ Kilan- Namtumbo اور galanga کے دوست ان لڑکوں کے ساتھ چلے گئے جو اینٹیں لانے کے لئے کرایہ پر لائے گئے تھے۔ یہ ٹرک تعداد میں پانچ تھے۔ چنانچہ رات ۹ بجے تک کام جاری رہا۔ اس دوران مکرم امیر صاحب بھی سونگیا میں موجود تھے اور ان کی موجودگی ہمارے لئے بہت جوش اور جذبہ پیدا کرنے کا موجب ہوئی۔ یہ وقار عمل تین دن تک جاری رہا اور گزرنے والوں کی توجہ کا مرکز۔ اس کے ساتھ ہی تعمیر کا کام شروع ہو گیا اور اس کی نگرانی کے لئے خاکسار صبح سے شام تک یہاں ہی رہنے لگا۔

دار التبلیغ کی تعمیر:

۲۶ مئی کو تعمیر کے کام کا آغاز ہوا اور فوری طور پر تین کاریگروں نے کام کرنا شروع کیا۔ نگرانی کا کام خاکسار نے خود سنبھالا اور اینٹیں اور ریت لانے کا کام مکرم محمد دادی صاحب پریذیڈنٹ جماعت ہذا نے اور سیمنٹ اور دوسرے کاموں کے لئے مکرم عبد المجید صاحب فاروق نے میرے ساتھ تعاون کرنا شروع کیا۔ یہاں سیمنٹ کی قلت ہے۔ خطرہ تھا کہ کام جاری نہ رہ سکیگا بہت دعائیں کیں جاتی رہیں۔ حضرت صاحب کی خدمت میں خطوط لکھے۔ حضور ایدہ اللہ کی دعاؤں کے طفیل خدا تعالیٰ کے فضل سے مکان کی دیواریں چھت کے قریب پہنچنے والی ہیں جن کے بعد چھت کا معاملہ ہے۔ دعا ہے خدا تعالیٰ غیب سے ایسے سامان پیدا فرما دے اور ہمیں سب چیزیں مل جائیں تا ہم جلد مکان کو مکمل کر کے مسجد کی طرف متوجہ ہو سکیں۔

MPITIMBI میں میلہ

تنزانیہ میں ہر سال یکم جولائی سے ۷ جولائی تک زرعی اور صنعتی میلہ ہوتا ہے جس میں سرکاری ادارے کارخانے اور غیر سرکاری ادارے بھی اپنا کام دکھاتے ہیں۔ گزشتہ ماہ کی ۲۷ تاریخ کو گورنمنٹ کی طرف سے ہمیں خط موصول ہوا کہ اس سلسلہ میں ضروری میٹنگ ہے آپ بھی حاضر ہوں چنانچہ مکرم سیکرٹری صاحب کو اس کے لئے بھجوایا گیا اور انہیں یہ ہدایت دی کہ اگر ممکن ہو تو جماعت کے سٹال کے لئے جائزہ لیا جائے۔ فوری طور پر مجھے اطلاع ملی کہ سرکاری افسران یہ چاہتے ہیں کہ جماعت بھی اس میلہ میں اپنا سٹال رکھے اور تبلیغ کرے اور کتب فروخت کرے۔ خاکسار نے فوری طور پر رضامندی کا اظہار کیا اور ۱۵ میل دور Mpitimbi قصبہ میں اپنے سٹال بنانے میں مصروف ہو گیا۔

یہاں سونگیا سے ۳۰ عدد جستی چادریں خوبصورت قطعات اور کتب فوری طور پر وہاں بھجوا دی گئیں اور سٹال بنانے کے لئے مکرم آدم نے وہاں رہ کر جملہ انتظامات کرنا شروع کئے۔ تیسرے دن گورنمنٹ کی طرف سے جو رپورٹ شائع ہوئی انہوں نے لکھا:-

"جماعت احمدیہ نے اپنا سٹال بنانے کے لئے پلاٹ کا مطالبہ کیا ہے۔ اگرچہ وہ لیٹ ہو چکے ہیں لیکن انہیں خوش آمدید کہا جاتا ہے وہ ان آنے والے دو دنوں میں کام مکمل کرنے کی کوشش کریں۔"

خدا تعالیٰ نے فضل کیا اور تین دن میں سٹال تیار ہو گیا۔ سواحیلی کی کتابیں بہترین طریق سے سیٹ کر دی گئیں اور اس علاقہ میں جو عیسائیت کا گڑھ ہے تبلیغ کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ ہمارا یہ سٹال گرجا کے ساتھ تھا۔ گرجا کی بلند عمارت ساتھ کھڑی تھی اور ہم بآواز بلند دین حق کی حقانیت کا پرچار کر رہے تھے۔ پادریوں اور دوسرے عیسائیوں کی توجہ کا مرکز ہمارا سٹال تھا جس میں ایک کتاب "کفن مسیح" (بزبان سواحیلی) خاص طور پر جاذب توجہ تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کمشنر صاحب کی خدمت میں قرآن کریم کا تحفہ:

۶ جولائی کو سرکاری اور سیاسی افسران جو تین اضلاع سے آئے تھے۔ سب سٹال دیکھنے کے لئے آئے۔ دن کے ۱۱ بجے وہ ہمارے سٹال پر پہنچے۔ خاکسار نے سیکرٹری جماعت کے ساتھ ان کو خوش آمدید کہا اور سب سے پہلے انہیں قرآن کریم دکھا کر وضاحت کی کہ:۔

"یہ وہ مکمل کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں سب امور یقینی ہیں جو اس میں بیان شدہ ہیں اور یہ وہ کتاب ہے جس میں توریت و انجیل کی تعلیمات کو بھی احسن رنگ میں محفوظ کیا گیا ہے۔ آج جبکہ انجیل و توریت میں تحریف ہو چکی ہے صحیح تعلیم اور عقائد کا علم آپ کو قرآن کریم سے ہی ہو سکتا ہے۔"

ان الفاظ کے ساتھ خاکسار نے ان کی خدمت میں قرآن کریم مع سواحیلی ترجمہ کے پیش کیا۔ (آپ عیسائی ہیں) وہ بہت خوش ہوئے اور گرمجوشی سے ہاتھ ملایا۔ دوسرے تبرک کتاب "SANDAYA YESU" کا تعارف کروایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کفن کی تحقیق کیا ثابت کرتی ہے۔ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور یہ کتاب بھی تحفہ دی۔ تیسری کتاب جو ان کی خدمت میں پیش کی وہ "The Life of Muhammad Saw" تھی۔ کمشنر صاحب مکرم ایل۔ ایم گاماتے چار بار گرمجوشی سے ہاتھ ملایا اور فرمایا:۔

"میں اس بات سے خوش ہوں کہ مجھے اپنی زندگی میں قرآن کریم کا سواحیلی ترجمہ بطور تحفہ دیا گیا ہے میں وعدہ کرتا ہوں کہ اسے غور سے پڑھوں گا۔"

اور اپنے ساتھیوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"آج ہم نئی دل کو گرما دینے والی باتیں سن رہے ہیں مجھے یہ کتابیں تحفہ دی گئی ہیں۔ آپ ان کتابوں کو خریدیں اور پڑھیں۔"

چنانچہ اسی وقت ان افسران نے ۳۰۰ شلنگ کی کتب خریدیں۔ (الحمد للہ!)

تبلیغ کا بہترین موقعہ:

سات دن مسلسل عیسائیت کی بستی میں رہ کر اسلام کی تبلیغ کا موقعہ ملا۔ ۵۰۰۰ افراد تک پیغام حق پہنچا۔ دن رات ۱۰۰ سے زائد مہمان ہر وقت موجود رہے جنہیں ان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ انھوں نے کتب خریدیں اور اسلام کا نام سنا۔ ان دنوں میں ۲۰۰۰ شلنگ کی کتب فروخت کیں۔ ۱۵۰۰ سے زائد فری لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ ان دنوں کے دوران سونگیا سے ۳ دوست دن رات وہاں ہی رہتے رہے۔ تین دوست جماعت احمدیہ Kilangalanga سے تشریف لائے اور وہاں ہی رہتے رہے۔ خدا تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ آمین!

دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ دار التبلیغ اور مسجد کی تکمیل کے سامان پیدا فرما دے۔ آمین

الحاج بدر الدین الحصنی کا انتقال

اخلاص، خدمت اور فدائیت میں مثالی احمدی

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل (ربوہ)

مکرم السید منیر الحصنی صاحب نے دمشق سے اطلاع دی ہے کہ مکرم الحاج ابو عدنان السید بدر الدین الحصنی کا انتقال ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم السید منیر الحصنی صاحب کے سب سے چھوٹے بھائی تھے جماعتی کاموں میں انتہائی اخلاص اور فدائیت کی اعلیٰ مثال تھے والہانہ جذبہ سے کام کیا کرتے تھے مرحوم کا گھر دمشق میں احمدیہ مہمان خانہ کی حیثیت رکھتا تھا۔ میرے قیام دمشق کے دوران مبلغین سلسلہ جو دمشق میں قیام کرتے وہ مرحوم کے مہمان ہوتے اور ان کے گھر میں جماعتی اجتماع ہوا کرتے تھے۔ مرحوم اتوار کے روز غیر از جماعت دوستوں کو بھی مدعو کر لیا کرتے تھے اور قرآن کریم کے مشکل مقامات اور مضامین کی تفسیر سنا کرتے اور دمشق میں مبلغین سے ملاقات کا کوئی نہ کوئی راستہ نکال لیتے

سیدنا حضرت مصلح موعود جب علاج کے لئے لندن تشریف لے گئے تو حضور کا قیام جملہ افراد قافلہ کے ساتھ مکرم الحاج مرحوم کے گھر میں ہی ہوا اور مرحوم کو اور ان کے اہل خانہ کو آپ کی خدمت کا موقع ملا اور اس لحاظ سے مرحوم کو جماعت میں تاریخی مقام حاصل تھا۔ آپ نے حضور کے مبارک قدموں میں بیٹھ کر فوٹو کھنچوائے۔

الحاج السید بدر الدین الحصنی مرحوم دمشق میں ایک معروف تاجر تھے اور اپنے کردار و معاملہ اور تجارتی گفتگو کے لحاظ سے ان کا شمار تجار کبار میں ہوتا تھا، ریشمی کپڑوں کا کارخانہ تھا اور جب انکی تجارت وسیع ہو گئی تو مرحوم کے بڑے لڑکے عدنان الحصنی نے ایک کارخانہ بیروت کے مضافات "برج البراجنہ" میں بنایا مرحوم تجارت میں دیانت و امانت کا ایک مثالی نمونہ تھے۔ تجارتی معاملات کو سلجھانے میں انکو اکثر اوقات ثالث بنایا جاتا اور فریقین ان کے فیصلہ کو قبول کرتے۔ مخیر تھے۔ ہر سال رمضان المبارک میں اپنی دوکان سے محتاجوں اور بیوگان کو کپڑے دیتے اور کہا کرتے کہ

فِی الْحَسَنَۃِ رَاحَۃٌ وَّبَرَکَۃٌ وَّمَسَرَّۃٌ

نیکی میں راحت، برکت اور خوشی ہوتی ہے۔

ایک دفعہ ان کے کارخانہ میں آگ لگ گئی کافی نقصان ہوا۔ میں ان سے ملنے کے لئے گیا ان کے گھر کا بڑا کمرہ "غرفۃ الزائرین" (ملاقات کا کمرہ) کہلاتا اور افراد جماعت اتوار کے روز اس میں عشاء کی نماز پڑھا کرتے تھے میں نے دیکھا کہ مرحوم اس کمرہ میں سجدہ میں پڑے ہوئے ہیں اور سجدہ بھی معمولی سا لمبا تھا۔ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے دیکھتے ہی کہنے لگے۔

استاذ۔ اقول انا للہ وانا الیہ راجعون

اور قرآنی آیت وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَۃٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ پڑھ دی۔

آپ جماعت احمدیہ دمشق کے سیکرٹری مال تھے جب کوئی تحریک مالی قربانی کی کرتے تو سب سے پہلے اپنا چندہ لکھواتے۔ مرحوم جماعت احمدیہ دمشق میں سب سے زیادہ مالی قربانی کرنے والے احمدی تھے میرے قیام بیروت میں جب کبھی دمشق آتے تو مجھے ملنے کیلئے گھر آتے۔ ان کی بڑی خواہش تھی کہ قادیان اور ربوہ کی زیارت کریں مگر افسوس ہے کہ ان کی یہ خواہش بوجہ مقامی حالات پوری نہ ہو سکی۔ بیروت میں مجھے اپنے بعض تجار دوستوں کے پاس لے جاتے اور بعض دوسرے معززین شہر سے بھی ملاقاتیں کرواتے اور اس طرح جماعت کا تعارف کروانے میں ممد و معاون ہوتے۔ مرحوم بہت ہی غیور اور مخیر احمدی تھے آئینہ صدق و صفا تھے السید منیر الحصنی صاحب کے بھائیوں میں سے یہی ایک زندہ تھے۔ اس لحاظ سے ان کو یہ صدمہ بہت شاق گزرا ہے بلاشبہ مرحوم اپنے اوصاف کریمانہ اور اخلاق حسنہ کی وجہ سے نیک شہرت رکھتے تھے اور ان کی زندگی ایک عرب شاعر کے اس شعر کے دوسرے مصرعہ کی مصداق تھی۔

اَلنَّاسُ صِنْفَانِ مَوْتٰی فِیْ حَیَاتِھِمْ وَاٰخَرُوْنَ بِبَطْنِ الْاَرْضِ اَحْیَاءٌ

لوگ دو قسم کے ہوتے ہیں ایک وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنی زندگی میں ہی مردہ اور ناکارہ ہوتے ہیں اور دوسری قسم کے وہ لوگ ہوتے ہیں جو زمین کے اندر مدفون ہونے کے باوجود اپنے فیض اور اخلاق حسنہ کی وجہ سے زندہ ہوتے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے ان کو درجات بلند کرے اور پسماندگان کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ اے خدا بر تربتِ او بارشِ رحمت ببار۔

وقف جدید کا مقصد اور اسکی اہمیت

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

"ہماری جماعت میں جتنی تحریکیں بھی کی جاتی ہیں ان سب کا مقصد اللہ تعالیٰ کی معرفت کا حصول اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔ انہی تحریکوں میں سے ایک تحریک وقف جدید بھی ہے اس تحریک کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ہماری جماعتوں میں ہر جگہ ایسے معلم موجود ہوں جو روزمرہ کی باتوں میں قرآن کریم کے احکام بتائیں اور لوگوں کی تربیت کریں"

"پھر اُن معلمین کے اخراجات پورا کرنے کے لئے ہمیں چندہ بھی دینا چاہئے اس چندہ کا ایک حصہ میں نے احمدی بچوں اور بچیوں کی تربیت کی غرض سے ان کے ذمہ لگایا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی احمدی بچہ اور بچی ایسی نہ رہے جو اپنی خوشی سے رضاکارانہ طور پر اپنے جیب خرچ میں سے تھوڑی بہت رقم بچا کر اس تحریک میں پیش نہ کرے"

"ان کے علاوہ بڑوں کو بھی اپنی اپنی استطاعت کے مطابق چندہ وقف جدید میں ضرور حصہ لینا چاہئے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۳ جنوری ۱۹۷۸ء)

تمام ناظمین اضلاع و زعماء کرام انصار اللہ سے التماس ہے کہ براہ کرم اس امر کا جائزہ لیں کہ آیا ان کے حلقہ میں کوئی فرد جماعت یا کوئی بچہ ایسا تو نہیں جو وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل نہیں۔ براہ کرم اس بارہ میں معین اعداد و شمار کے ساتھ اپنی رپورٹوں میں ذکر فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہو اور ہمیں اعلیٰ سے اعلیٰ رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سادگی

مکرم محمد حسین صاحب شاہد (مربی سلسلہ احمدیہ مقیم چکوال)

اسلام تکلفات اور تصنعات سے پاک سادہ اور بے تکلف زندگی بسر کرنے پر زور دیتا ہے لیکن بجائے سادہ زندگی بسر کرنے کے انسان موجودہ دور میں تکلفات میں پڑ کر اپنے آپ کو بے شمار مشکلات اور مصائب میں مبتلا کر رہا ہے ان تکلفات کی خاطر انسان اپنا قیمتی مال بے محل خرچ کرتا ہے دنیا کی واہ واہ کی خاطر کیا کچھ پاپڑ بیلتا ہے - اپنا قیمتی وقت ان تکلفات کی نذر کرتا ہے کون نہیں جانتا کہ انسانی زندگی قلیل اور مختصر ہے -

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر سو رہے تھے جب اُٹھے تو پہلو پر چٹائی کے نشان نظر آئے ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ ہم آپ کے لئے ایک نرم سا گدیلا بنا دیں تو کیا یہ اچھا نہ ہوگا آپ نے فرمایا :-

"مَالِیْ وَلِلدُّنْیَا ، مَا اَنَا فِی الدُّنْیَا اِلَّا کَرَاکِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَۃٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَکَھَا"

(ترمذی ابواب الزھد)

میں اس دنیا میں ایسی شتر سوار کی طرح ہوں جو ایک درخت کے نیچے سستانے کے لئے اترا اور پھر شام کے وقت اس کو چھوڑ کر آگے چل کھڑا ہوا -

اسی طرح فرماتے ہیں -

"کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِیْلٍ"

(بخاری کتاب الرقاق)

یعنی تو دنیا میں ایسا بن گویا تو پردیسی ہے یا راہ گزر مسافر ہے -

ہمارے آقا محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم جو وجہ تخلیق کائنات ہیں ان کے یہ ارشادات ہمارے لئے مشعل راہ ہیں کہ سردار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم جن کے لئے یہ کائنات بنائی گئی ہے انہوں نے بھی اس دنیا سے دل نہیں لگایا اور ہمیں یہ سبق دیا کہ ؎

دنیا سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کمائی

یہ تکلفات ہمیں حقیقی مقصد سے دور لے جانے والے ہیں اور اصل مقصد سے غافل کرتے ہیں ایسے غیر مفید بلکہ نقصان رساں اور زندگی کو گھٹانے والے مشاغل موجودہ زمانہ میں اس کثرت سے پیدا ہو گئے ہیں کہ ان کا شمار مشکل ہے - سینما ، ریڈیو - فیشن ، آوارگی ، گپیں ہانکنا ، حقہ ، سگریٹ نوشی وغیرہ یہ سب تضییع اوقات کے ذرائع بن گئے ہیں مومن کا وقت بڑا قیمتی ہوتا ہے اس لئے اسے اپنا قیمتی وقت ان چیزوں پر ضائع نہیں کرنا چاہیئے - تکلفات بے شمار خرابیوں کی جڑ ہیں - اسلام تکلفات سے پاک سادہ زندگی بسر کرنے پر زور دیتا ہے - قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے لئے اُسوۂ حسنہ قرار دیا ہے - ہمیں اپنی زندگی اسی طرح بسر کرنی چاہیئے جس طرح ہمارے آقاؐ نے بسر کی - آپؐ کی زندگی بڑی سادہ تھی - آپؐ کسی کام کو عار نہیں سمجھتے تھے - اپنے اونٹ کو خود چارہ ڈالتے تھے - گھر کے کام کاج کرتے - اپنی جوتیوں کی خود مرمت کرتے - کپڑے کو خود پیوند لگا لیتے - بکری دودھ دیتے - خادم کو اپنے پاس بیٹھا کر کھانا کھلاتے آٹا پیستے ہوئے اگر وہ تھک جاتا تو اس کی مدد کرتے - بازار سے گھر کا سامان اٹھا کر لانے میں شرم محسوس نہیں کرتے تھے -

امیر اور غریب ہر ایک سے مصافحہ کرتے - سلام دینے میں پہل کرتے - اگر کوئی معمولی کھجوروں کی دعوت دیتا تو آپؐ اسے حقیر نہ سمجھتے تھے اور قبول کرتے تھے - آپؐ نہایت ہمدرد ، نرم مزاج اور حلیم الطبع تھے - آپؐ کا رہن سہن بڑا صاف ستھرا تھا - ہر ایک سے بشاشت سے پیش آتے - تبسم آپؐ کے چہرہ پر جھلکتا تھا - آپؐ زور کا قہقہہ لگا کر نہیں ہنستے تھے خدا کے خوف سے فکر مند رہتے لیکن ترشروئی اور خشکی نام کو نہ تھی منکسر المزاج تھے لیکن اس میں کسی کمزوری اور پست ہمتی کا شائبہ تک نہ تھا بڑے سخی تھے لیکن بیجا خرچ سے ہمیشہ بچتے - نرم دل رحیم و کریم تھے - ہر مسلمان سے مہربانی سے پیش آتے - اپنا پیٹ بھر کر نہ کھاتے تھے کہ جمائیاں لیتے ہیں - کبھی حرص و طمع کے جذبہ سے ہاتھ نہ بڑھاتے بلکہ صابر و شاکر اور کم پر قانع رہتے -

آپؐ نے نہایت سادہ زندگی بسر کی - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر چمڑے کا تھا جس کے اندر کھجور کے باریک نرم ریشے بھرے ہوئے تھے -

(بخاری کتاب الرقاق)

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عائشہؓ نے ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موٹی کھدر کی چادر اور تہبند دکھائی اور کہا کہ حضورؐ نے وفات کے وقت یہ دو کپڑے پہن رکھے تھے -

(بخاری کتاب اللباس)

اگر ہم تکلفات اور تصنعات کا شکار رہے تو صاف ظاہر ہے کہ ہم دین کے لئے قربانی نہیں کر سکتے جتنی کرنی چاہیئے - دین کے لئے مالی قربانی اسی صورت میں کی جا سکتی ہے کہ یا تو آمدنی بڑھے یا اپنا خرچ کم کر دیں - تکلفات میں نہ پڑیں سادہ زندگی اختیار کریں - اگر سلسلہ کے لئے مالی قربانی میں حصہ لینا ہے تو اپنے خرچ کو کم کریں - اگر ہر شخص یہ سمجھے کہ میں جس قدر چندہ دیتا ہوں اسی قدر اپنے کھانے میں کمی کروں بجائے کئی کھانوں کے سادہ کھانا کھاؤں بجائے عمدہ اور قیمتی لباس کے سادہ لباس استعمال کروں اس طرح ایک تو قربانی کرنے کا زیادہ مادہ پیدا ہوگا اور دوسرے اپنے اخراجات میں تنگی پیش نہیں آئے گی -

اس زمانہ میں بہت سی بدرسوم بدعات تکلفات ، تزئین اور فیشن - نصاریٰ کے سیاسی غلبہ غیر قوموں اور ہندوؤں سے میل جول یا ان کی نقل کے نتیجہ میں مسلمانوں میں آئی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہمیں ہر وقت پیش نظر رکھنا چاہیئے -

مَنْ تَشَبَّہَ بِقَوْمٍ فَھُوَ مِنْھُمْ -

(احمد رابوداؤد)

یعنی جو شخص کسی قوم سے مشابہت اختیار کرتا ہے وہ اُنہیں میں سے ہے -

پس حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونہ کے مطابق ، اوضاع و اطوار لباس اور رہائش اور خوراک وغیرہ میں سادگی اختیار کرنی چاہیئے اور بے جا تکلفات میں پڑ کر اسراف نہیں کرنا چاہیئے یہ تکلفات سادہ اور باکفایت زندگی کے منافی ہیں - اپنی زندگی باکفایت ، سادہ اور بے جا تزئین اور تکلفات سے پاک کر کے آخرت کی فکر کرنی چاہیئے

اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں فرماتا ہے -

وَیَضَعُ عَنْھُمْ اِصْرَھُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ کَانَتْ عَلَیْھِمْ -

کہ یہ نبی ان لوگوں سے ان بوجھوں کو دور کرتا ہے جن کے نیچے یہ دبے ہوئے تھے یعنی رسوم و رواج ، بدعات اور تکلفات کے طوق و سلاسل سے جو لوگوں کی ترقی کی راہ میں حائل تھے یہ نبی ان سے آزاد کراتا ہے مسرور زمانہ کے ساتھ یہ چیزیں راہ پا جاتی ہیں اور عام حالات میں کسی کو یہ احساس بھی نہیں ہوتا کہ یہ تکلفات اور بناوٹ اسلام کی سادہ تعلیمات کے خلاف ہیں -

ہمارا فرض ہے کہ توحید خالص کو اپنے نفسوں میں بھی اور اپنے ماحول میں بھی قائم کریں اور شرک کی سب کھڑکیوں کو بند کر دیں - سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس کی جانشینی کی مسند پر متمکن ہوتے ہی جماعت کو توجہ دلائی کہ وہ رائج الوقت غیر اسلامی رسوم رواج کے خلاف جہاد کریں فرمایا کہ میں اس وقت اصولی طور پر گھر گھر کو یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ میں ہر گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر اور ہر گھرانے کو مخاطب کر کے بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان کرتا ہوں - اور جو احمدی گھرانہ آج کے بعد ان چیزوں سے پرہیز نہیں کرے گا اور ہماری اصلاحی کوششوں کے باوجود اصلاح کی طرف متوجہ نہیں ہوگا وہ یہ یاد رکھے کہ خدا اور اس کے رسولؐ اور اس کی جماعت کو اس کی پرواہ نہیں ہے وہ اس طرح جماعت سے نکال کے باہر پھینک دیا جائے گا جس طرح دودھ سے مکھی پس قبل اس کے کہ خدا کا عذاب کسی قہری رنگ میں آپ پر وارد ہو یا اس کا قہر جماعتی نظام کی تعزیر کے رنگ میں آپ پر وارد ہو اپنی اصلاح کی فکر کرو "

{ خطبہ جمعہ ۲۳ جون ۱۹۶۷ء
مطبوعہ الفضل ۲ جولائی ۱۹۶۷ء }

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

سالانہ اجتماع اطفال پر ہونے والے

علمی و ورزشی مقابلوں میں معیار

حسب سابق اس سال بھی سالانہ اجتماع میں اطفال کے درمیان مسابقت کی روح اجاگر کرنے کے لئے علمی و ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوں گے جن میں امتیاز حاصل کرنے والے اطفال کو انعامات دیئے جائیں گے -

انفرادی مقابلوں میں اطفال کی عمر کے لحاظ سے دو معیار ہوں گے :-

(۱) معیار صغیر : ۷ تا ۱۱ سال
(۲) معیار کبیر : ۱۲ تا ۱۵ سال

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

پہلا دن

۲۳ اخاء ۱۳۶۰ ھش اکتوبر ۱۹۸۱ء بروز جمعۃ المبارک

صبح ۷-۳۰ تا ۱۱-۰۰	خدام دفتر بیرون مقام اجتماع سے ٹکٹ حاصل کریں گے اور اندرون سے اپنا قطعہ دریافت کر کے اپنے خیمے نصب کریں گے۔
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۳۰	جائزہ ۔ صدر محترم انتظامات کا جائزہ لیں گے۔
۱۱-۳۰ تا ۲-۴۵	وقفہ برائے طعام، نماز جمعہ و عصر۔ دوپہر کا کھانا۔ بیرونی خدام دارالضیافت میں کھائیں گے۔ ٹھیک ایک بجے مسجد اقصیٰ میں خطبہ شروع ہوتا ہے ۔ جمعہ کے معاً بعد خدام مقامِ اجتماع میں پہنچیں گے اور پنڈال میں بیٹھیں گے۔
۲-۴۵ تا ۳-۰۰	جائزہ اور ہدایات
۳-۰۰	تلاوت قرآن مجید، عہد
	افتتاحی خطاب حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۴-۱۵ تا ۵-۱۰	فٹ بال ۱ء۔ فٹ بال ۲ء۔ کبڈی ۱ء
۵-۱۰ تا ۵-۲۵	وقفہ برائے تیاری نماز
۵-۲۵ تا ۵-۴۵	نماز مغرب و عشاء
۵-۴۵ تا ۶-۰۰	درس قرآن مجید
۶-۰۰ تا ۷-۰۰	وقفہ برائے طعام (اس دوران سٹیج پر تقریری مقابلہ معیار دوم ہوگا)
۷-۰۰ تا ۸-۰۰	شوریٰ (سب کمیٹیوں کا تقرر)
۸-۰۰ تا ۹-۰۰	مقابلہ تلاوت قرآن کریم۔ حفظ قرآن کریم (حفاظ اور غیر حفاظ)
۹-۰۰ تا ۱۱-۰۰	مقابلہ مطالعہ کتب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ (ہر سہ معیار) ترجمہ قرآن کریم (ہر سہ معیار)۔ نظم خوانی۔

شب بخیر

دوسرا دن

۲۴ اخاء ۱۳۶۰ ھش اکتوبر ۱۹۸۱ء بروز ہفتہ

۳-۴۵ تا ۴-۲۰	بیداری، تیاری نماز تہجد۔
۴-۲۰ تا ۴-۵۰	نماز تہجد
۴-۵۰ تا ۵-۲۰	نماز فجر
۵-۲۰ تا ۵-۳۵	درس قرآن مجید
۵-۳۵ تا ۵-۴۰	درس حدیث
۵-۴۰ تا ۵-۵۵	ورزش
۵-۵۵ تا ۶-۴۵	ناشتہ (اس دوران والی بال ۱ء، ۲ء، ۳ء اور رسہ کشی ۱ء، ۲ء، ۳ء۔ رسہ کشی قائدین اضلاع و مہتممین مرکزیہ اور سٹیج پر حفظ نظم اور اذان کے مقابلے ہوں گے۔
۶-۴۵ تا ۸-۵۰	**علمی مقابلے**: مشاہدہ معائنہ، مضمون نویسی، مطالعہ حدیث **ورزشی مقابلے**: ۱۰۰ میٹر، ۴۰۰ میٹر اور ایک میل کی لمبی دوڑیں۔ لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ، گولہ پھینکنا، نیزہ پھینکنا، تھالی پھینکنا، وزن اٹھانا۔ کلائی پکڑنا
۸-۵۰ تا ۹-۴۰	فٹ بال ۳ء، کبڈی ۲ء، کبڈی ۳ء
۹-۴۰ تا ۱۱-۱۰	مقابلہ عام معلومات (ہر سہ معیار)
۱۱-۱۰ تا ۱۱-۲۰	درس از کتب حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔
۱۱-۲۰ تا ۱۲-۴۰	تقریری مقابلہ معیارِ خاص
۱۲-۴۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے طعام و تیاری نماز
۱-۳۰ تا ۱-۴۵	نماز ظہر و عصر
۱-۴۵ تا ۲-۱۵	ذکرِ حبیب
۲-۱۵ تا ۴-۱۰	شوریٰ، انتخاب صدر اور سب کمیٹیوں کی رپورٹیں پیش ہوں گی۔
۴-۱۰ تا ۵-۱۰	کبڈی، فٹ بال اور والی بال کے سیمی فائنل مقابلے ہوں گے۔
۵-۱۰ تا ۵-۲۵	وقفہ برائے تیاری نماز
۵-۲۵ تا ۵-۴۵	نماز مغرب و عشاء
۵-۴۵ تا ۶-۰۰	درسِ حدیث
۶-۰۰ تا ۷-۲۰	وقفہ برائے طعام
۷-۲۰ تا ۸-۱۰	تقریری مقابلہ معیار اوّل
۸-۱۰ تا ۹-۱۰	تلقینِ عمل
۹-۱۰ تا ۱۱-۰۰	علمی و مذہبی سوالات کے جوابات

شب بخیر

تیسرا دن

۲۵ اخاء ۱۳۶۰ ھش اکتوبر ۱۹۸۱ء بروز اتوار

۳-۴۵ تا ۴-۲۰	بیداری۔ تیاری برائے نماز تہجد
۴-۲۰ تا ۴-۵۰	نماز تہجد
۴-۵۰ تا ۵-۲۰	نماز فجر
۵-۲۰ تا ۵-۳۵	درس قرآن مجید
۵-۳۵ تا ۵-۴۰	درس حدیث
۵-۴۰ تا ۵-۵۵	ورزش
۵-۵۵ تا ۷-۰۰	ناشتہ (اس دوران پیغام رسانی۔ نظم خوانی۔ رسہ کشی اور والی بال کے فائنل مقابلے ہوں گے)
۷-۰۰ تا ۸-۰۰	فٹ بال فائنل
۸-۰۰ تا ۸-۵۰	کبڈی فائنل
۸-۵۰ تا ۹-۵۰	تقاریر علمائے سلسلہ
۹-۵۰ تا ۱۰-۰۰	درس از "مشعل راہ"
۱۰-۰۰ تا ۱۰-۳۰	تلقین عمل مہتممین مرکزیہ
۱۰-۳۰ تا ۱۱-۳۰	خطاب صدر محترم
۱۱-۳۰ تا ۱۲-۰۰	پرچہ قرآن کریم، دینی معلومات و ذہانت (ہر خادم کی شمولیت لازمی ہے۔ خدام قلم پنسل ہمراہ لاویں)
۱۲-۰۰ تا ۱-۰۰	وقفہ برائے طعام، تیاری نماز
۱-۰۰ تا ۱-۱۵	نماز ظہر و عصر
۱-۱۵ تا ۳-۰۰	شوریٰ
۳-۰۰	انعامات

الوداعی خطاب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ عہد، دعا

دعا کے بعد خدام کو جانے کی اجازت ہوگی

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲۳ اکتوبر بروز جمعہ بعد نماز جمعہ شروع ہو رہا ہے۔ ہر لجنہ خواہ کتنی چھوٹی ہی کیوں نہ ہو اس کی طرف سے نمائندگان کی شمولیت ضروری ہے اگر کسی لجنہ کی صدر نہ آسکے تو وہ اپنی تصدیق سے اپنی طرف سے کسی اور کو نمائندہ بنا کر بھجوائے۔ جس لجنہ سے کوئی نمائندہ شامل نہ ہوگی اس لجنہ کو کالعدم سمجھتے ہوئے نیا انتخاب کروایا جائے گا۔ ضلعی لجنات کا فرض ہے کہ وہ اپنے ضلع میں تحریک کر کے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت کی تحریک کریں۔

جن لجنات کی طرف سے ممبری اور اجتماع کا چندہ نہیں آیا ان کو بار بار یاددہانی کروائی گئی ہے لجنہ کا مالی سال ۳۰ ستمبر کو ختم ہوتا ہے۔ اس لئے ۴ اکتوبر تک جو منی آرڈر یا ڈرافٹ ملیں گے وہ اس سال کے چندہ میں شامل کئے جائیں گے۔ اجتماع کا پروگرام ہر لجنہ کو بھجوایا جا چکا ہے

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چک ۹۱/۹ متصل خانیوال میں ایک تربیتی تقریب

مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے جو ایک وفد مرکز سے ۸ ستمبر ۱۹۸۱ء کو روانہ کیا گیا وہ ۸ ستمبر کی دوپہر کو خانیوال پہنچا۔ امیر وفد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب قائد تحریک جدید تھے۔ تربیتی تقاریب کا اہتمام چک ۹۱-۹/۱۰-R میں کیا گیا تھا جہاں نماز مغرب تک بفضل خدا قریباً سات سو افراد جمع ہو گئے۔ مستورات کے لئے پردے کا انتظام تھا اور مقامی جماعت کی طرف سے مہمانوں کے کھانے کا انتظام تھا۔

خاکسار کی راہنمائی میں مرکزی وفد جماعت مذکورہ میں عصر کے وقت پہنچا جس کے معاً بعد رشد و ہدایت کی باتیں سننے کے لئے مقامی اور اردگرد کے چکوک کے لوگ جمع ہونے شروع ہو گئے چنانچہ درختوں کے ٹھنڈے سایہ تلے حاضرین کو سب سے پہلے جماعت احمدیہ کے عقائد سے آگاہ کیا گیا اور حاضرین میں سے جس نے بھی کوئی سوال کیا اس کا مفصل جواب خاکسار کی طرف سے پیش کیا گیا۔ نماز مغرب کے بعد تصاویر اور تصاویر کے ساتھ موثر انداز میں تعارفی لیکچر کا سلسلہ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے جاری کیا۔ اس دوران جو تبلیغ حق کے مناظر پیش کئے گئے ان سے حاضرین بفضل خدا بہت متاثر ہوئے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس تقریب کے بہتر نتائج پیدا کرے۔ آمین۔

(رحمت اللہ خان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ خانیوال)

مجالس خدام الاحمدیہ عشرۂ وصولی منائیں

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ یکم تا ۱۰ اکتوبر ۱۹۸۱ء عشرۂ وصولی کا اہتمام فرمائیں۔ اس دوران کوشش کی جائے کہ:-

(۱) ہر خادم سے ذاتی رابطہ قائم ہو (۲) تمام مدات کا بجٹ سو فیصد پورا ہو جائے۔
(۳) چندہ سالانہ اجتماع اور چندہ تعمیر ہال صف دوم کی طرف خصوصی توجہ دی جائے۔
(۴) ہر مجلس اپنی وصول شدہ رقم فوری طور پر مرکز میں بھجوا دے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

یوم آزادی پاکستان

یوم آزادی پاکستان مجلس خدام الاحمدیہ کھاریاں نے بڑے اہتمام سے منایا۔ بعد نماز جمعہ احمدیہ ہال کھاریاں میں خدام و اطفال کے علمی و دینی مقابلے ہوئے۔ موسم خراب ہونے کی وجہ سے ورزشی مقابلے نہ ہو سکے۔ بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ میں ایک جلسہ عام بھی ہوا۔ جس میں جماعت کے انصار اور مستورات نے بھی شرکت کی۔

مقررین میں مکرم نوید احمد، مکرم نعیم احمد صاحب، مکرم ظفر احمد ظفر اور مکرم سمیع طاہر صاحب۔ رفیع الدین صاحب اور مربی سلسلہ منور احمد خورشید شامل تھے۔ اجلاس عام کے بعد حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

نماز جمعہ کے بعد اطفال میں یوم آزادی کی خوشی میں مٹھائی تقسیم کی گئی

(ناظم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ کھاریاں)

اعلان برائے لجنات

جلسہ سالانہ پر کام کرنے کے لئے خواتین اور بچیاں ابھی سے اپنے نام بھجوائیں اور نام کے ساتھ ولایت، شادی ہونے کی صورت میں زوجیت، اپنا مکمل پتہ، عمر اور تعلیم وغیرہ لکھیں۔ نیز یہ بھی لکھیں کہ اس سے پہلے کہیں کام کیا ہے۔ اگر کیا ہے تو کہاں اور کس ڈیوٹی پر۔ اگر قیام گاہ میں کیا ہے تو کونسی قیام گاہ میں تاکہ اس پتے پر جواب دیا جائے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

محترم مولوی عبدالمجید صاحب منیب حلالپوری مرحوم

میرے ماموں محترم مولوی عبدالمجید صاحب منیب حلالپوری ایک بھرپور علمی زندگی گزار کر ۲۹ اگست ۱۹۸۱ء کو وفات پا گئے۔ فانا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ حضرت اقدس کے معروف صحابی اور سلسلہ کے جید عالم حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب حلالپوری کے بھتیجے اور حلالپور ضلع سرگودھا میں ایک خاص علمی و روحانی مقام کے حامل پرانی طرز کے بزرگ تھے۔ خود تحقیق و دعا کے بعد ۱۹۳۲ء میں احمدی ہوئے اور بہت جلد نظام وصیت میں شامل ہو گئے ۱۹۳۵ء میں اسلام و احمدیت کے لئے زندگی وقف کر دی اور خدا کے فضل سے ۱۹۸۰ء تک مسلسل پینتالیس سال تک ہند و پاک کے مختلف علاقوں میں خدمت دین کی توفیق پائی۔ اپنوں کے علاوہ غیر از جماعت احباب میں بھی بہت مقبول تھے۔ طبیعت کے حلیم، منکسر المزاج، وعظ و نصیحت میں دھیمے مگر دلنشیں انداز اختیار کرتے کسی کو ترش لہجہ یا چبھتے الفاظ کے ساتھ مخاطب نہ کرتے۔ چھوٹے بڑے کی عزت، ہر ایک سے پیار آپ کی فطرت تھی۔ عاجزی و فروتنی انتہا کی تھی۔ مجلس میں مرکز توجہ ہوتے۔ شب زندہ دار، پُر شغف عبادتگزار اور خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار تھے۔ سادگی اور سادہ گفتار کا مثال تھے زندگی وقف کرنے کے بعد خدمت دین کے شغف میں ساری عمر بیوی بچوں سے دور گزار دی حتیٰ کہ رحلت بھی غریب الوطنی میں ہوئی۔ مخلوق خدا میں وعظ و نصیحت کے علاوہ حکمت و طبابت کی بیش بہا دولت بھی تقسیم کرتے۔ جہاں رہے احباب کے دل میں اپنی بے پناہ محبت پیدا کر گئے ریٹائرمنٹ کے بعد ایک دوست رائے امان اللہ صاحب آف منگووالی نے زور دے کر اپنے پاس ہی رکھا۔ آخری عملی خدمت کا موقع بھی محترم رائے صاحب کو ملا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

قدیمی روایات کے حامل پرانی طرز کے یہ سادہ مزاج بزرگ تقریباً چھہتر برس کی عمر میں رحلت فرما گئے۔ خداوند کریم مرحوم مولوی صاحب کے درجات اعلیٰ علیین میں بلند تر فرمائے۔ صحیفہ بیگم کے علاوہ دو صاحبزادے عبدالرشید صاحب عابد اور عبدالوحید صاحب نیر دو صاحبزادیاں آپ کی اولاد ہیں جو سب خدا کے فضل سے صاحب اولاد ہیں۔ خداوند کریم ان سب کو نیز دیگر تمام عزیز و اقارب کو اپنی جناب سے صبر جمیل بخشے۔ اللّٰھم آمین

آپ کی نماز جنازہ محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر محترم مولانا محمد احمد صاحب جلیل نے کرائی

زمانہ کی سب سے بڑی نیکی

اموال و نفوس کا جہاد

- جان و مال سب اللہ کی عطا ہے۔ انہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا فی زمانہ بہت بڑی سعادت اور نیکی ہے۔
- وقف جدید انجمن احمدیہ اندرون ملک جماعتی تربیت کے سلسلہ میں وسیع کام کر رہی ہے۔ اس سلسلہ میں بھی اپنے اموال و نفوس سے اس جہاد میں حصہ لے کر اپنے رب کی رضا حاصل کریں۔
- اللہ تعالیٰ نے جس قدر وسعت آپ کو عطا کی ہے اس کے مطابق زیادہ سے زیادہ اموال پیش کر کے اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائیں۔
- وقف جدید کو مخلص واقفین زندگی کی بھی شدید ضرورت ہے۔ پس جو مخلصین دیہاتی ماحول میں تنگی ترشی پر راضی رہتے ہوئے اپنے رب کے حضور اپنی زندگی کا نذرانہ پیش کر سکتے ہوں وہ وقف جدید کے لئے اپنے نام پیش کریں۔

یاد رہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کام کے لئے کم از کم معیار تعلیم میٹرک سیکنڈ ڈویژن مقرر فرمایا ہے۔ عمر زیادہ سے زیادہ ۴۵ سال ہونی چاہیئے۔

(قائد وقف جدید۔ انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ وصول شدہ رقوم جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں (مہتمم مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- نائیجیریا ہسپتال

الغرض احمدیہ ہسپتال اودیری کے قیام کی بناء پر یہ بات بلا مبالغہ کہی جا سکتی ہے کہ یہ اس علاقہ میں جماعتِ احمدیہ کی ایک بہت بڑی کامیابی ہے اور یہ کامیابی خدا تعالےٰ نے محض حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعا اور خواہش کی تکمیل کے لیے عطا فرمائی ہے۔ بفضلہٖ تعالیٰ اس پروجیکٹ کے نتیجہ میں جماعت کو اس علاقہ میں مزید استحکام نصیب ہوگا اور تبلیغ اسلام کے نئے راستے ہموار ہونگے۔ انشاء اللہ العزیز۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ جماعت احمدیہ نائیجیریا کو اس علاقہ میں اشاعت اسلام کے لیے مزید کامیابیوں سے نوازے اور مجاہدین اسلام کے اموال و اعمال میں غیر معمولی برکات نازل فرمائے آمین۔

(مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ہر گاؤں، ہر قریہ اور ہر قصبہ سے نمائندے اجتماع میں شامل ہوں

(حضور اقدس کا تازہ ارشاد)

قائدین اضلاع اور قائدین مقامی متوجہ ہوں!!

حضور اقدس نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۸ ۹/۸۱ میں مرکزی اجتماعات کے سلسلہ میں احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے تاکید فرمائی ہے کہ ہر گاؤں، ہر قریہ اور ہر قصبہ سے نمائندے اجتماع میں شامل ہوں۔

پس قائدین اضلاع، قائدین مقامی اور مجلس خدام الاحمدیہ کے جملہ عہدیداران حضور انور کی خواہش کو پورا کرتے ہوئے اور حضور کے ارشاد کی تعمیل میں اپنی پوری ہمت صرف کر ڈالیں اور کوئی جماعت اور کوئی مجلس ایسی نہ رہنے دیں جہاں سے اجتماع میں نمائندگی نہ ہو۔

امراء اضلاع، مربیان اور معلمین کو حضور نے اس امر کا ذمہ دار قرار دیا ہے کہ وہ گاؤں گاؤں اور قریہ قریہ "جاتے رہ کر" مرکزی اجتماعات کے لئے ہر جماعت اور ہر مجلس کا نمائندہ تیار کر کے بھجوائیں۔ حضور نے ارشاد فرمایا ہے کہ امراء اضلاع اور مربیان کی طرف سے اس بارے میں حضور کی خدمت میں دو رپورٹیں ملنی چاہئیں۔ پہلی رپورٹ عید سے دو دن قبل اور دوسری رپورٹ خدام کے اجتماع سے ایک ہفتہ قبل یعنی ۱۵ اکتوبر کو۔

حضور نے ان اجتماعات کی کامیابی کے لئے دعاؤں کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ نیز فرمایا کہ اس وقت نوعِ انسانی کو ہلاکت سے بچانے کے لئے ہر تنظیم اجتماع کے موقعہ پر ۲ بکرے صدقہ دے گی۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۸۱ء کو منعقد ہو رہا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ قائدین اضلاع اجتماع کے سلسلہ میں اپنی رپورٹ ہر ہفتہ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں بھجوائیں۔ خدا آپ کے ساتھ ہو۔

ملک منصور احمد عمر
معتمد مجلس خدام الاحمدیہ - مرکزیہ - ربوہ

DOCTORS' HEADACHE?
RESISTANT CASES..... BUT!

IF THE DISEASE IS DIAGNOSED TRY RELEVANT "CURE" TO ERADICATE IT.
WE OFFER 140 CURES
OF PILES CURE — ASTHMA CURE —
EYESIGHT CURE — STANDARD.
LITERATURE & PRICE LIST FREE
CURATIVE MED CO. (REGD) PAKISTAN - LAHORE
KARACHI - H/O RABWAH PH, No. 606/607

قیادت راولپنڈی صدر کے ۵ خدام کا راولپنڈی سے مری تک سائیکل سفر:

مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۸۱ء بروز ہفتہ مجلس خدام الاحمدیہ قیادت راولپنڈی صدر کے پانچ خدام کے وفد نے راولپنڈی سے مری تک کا ۶۳ کلومیٹر کا فاصلہ ۸ گھنٹے میں طے کیا۔ اس وفد کے امیر قافلہ مکرم جاوید احمد صاحب راشد معتمد مجلس تھے اور دوسرے ارکان شفیق احمد انس، طارق محمود، ظہور احمد اور راحت بشیر تھے۔

صبح ۸½ بجے سفر کا آغاز اجتماعی دعا سے ہوا اور امیر قافلہ نے خدام کو جملہ ہدایات سے نوازتے ہوئے کہا کہ "ہمارا یہ سفر صرف خالصتاً دینی ہے اور ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ سائیکل سفر سکیم کو مدنظر رکھ کر یہ سفر کر رہے ہیں۔"

وفد کے ارکان نے بہارا کہو کے مقام پر ناشتہ کیا۔ بعد ازاں سفر دوبارہ شروع کیا۔ سفر کی پہلی مشکل اور سخت چڑھائی راولپنڈی سے ۲۳ کلومیٹر واقع تریٹ نامی گاؤں کا موڑ تھا۔ اس کے بعد سالگراں کا پل تھا۔ یہاں بھی راستہ کافی سخت اور مشکل تھا۔ مگر خدام نے ہمت سے سفر کو جاری رکھا۔

۴۵ کلومیٹر فاصلہ طے کرنے کے بعد دوپہر کا کھانا چھرہ پانی کے مقام پر کھایا گیا۔ آرام وغیرہ کرنے کے بعد سفر دوبارہ شروع ہوا۔ خدام ۳، ۳ کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد رکتے بھی تھے۔ دوپہر ۱۲ بجے تک ۴۸ کلومیٹر کا فاصلہ طے کر لیا گیا تھا۔ اس کے بعد گھوڑا گلی۔ بالنرہ گلی۔ اور دوسرے مقامات سے گزرتے ہوئے شام ۴½ بجے یہ قافلہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان کے ساتھ مری پہنچ گیا۔ مری پہنچنے پر مری ہی کے ایک احمدی دوست نے وفد کے ارکان کی چاء وغیرہ سے تواضع کی۔

قافلہ کے ایک رکن شفیق احمد انس نے سفر کے حالات بتاتے ہوئے کہا کہ اتنی زبردست چڑھائی پر ہمارا یہ پہلا تجربہ تھا اور سفر بھی کافی مشکل تھا۔ خدام کو بہت محنت کرنی پڑی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے وہ خدام کو حضور ایدہ اللہ کے ارشادات پر پوری طرح عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(منصور احمد منصوری ایڈیشنل معتمد قیادت راولپنڈی صدر)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ
بابت ماہ ستمبر ۱۹۸۱ء

ایسے خریداران جن کا چندہ خریداری ختم نہیں ہوا۔ ان کی خدمت میں ماہنامہ تشحیذ الاذہان ماہ ستمبر ۸۱ء مورخہ ۱۵ ۹/۸۱ کو بھجوایا گیا۔ جن خریداران کو اس ماہ کے آخر تک رسالہ نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

پیارے بچو!

کیا آپ اپنے اجتماع میں ہونے والے علمی و ورزشی مقابلوں میں حصہ لینے کے لئے تیاری کر رہے ہیں؟

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴